## سوال

(585)فوت شدہ خاوند پر اظہار غم کے لیے سیاہ کپڑے پہننے کا حکم

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فوت شدہ شخص پر اظہار غم کے لیے سیاہ کپڑے پہننا جائز ہے اور خاص طور پر جب فوت ہونے والا اس کا خاوند ہو؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مصائب کے وقت سیاہ لباس پہننا باطل شعار ہے، اس کی کوئی بنیاد نہیں ہے۔ انسان کو مصیبت کے وقت وہ کام کرنا چاہیے جس کی شریعت نے اجازت دی ہے۔ وہ مصیبت کے وقت پڑھے:

"إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ اللَّهُمَّ أْجُرْنِي فِي مُصِيبَتِي وَأَخْلِفْ لِي خَيْرًا مِنْهَا"[1]

"یقیناً ہم اللہ کی ملکیت ہیں اور بلاشبہ ہم اس کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ اے اللہ! مجھے میری مصیبت میں اجر عطا کر اور مجھے اس کا نعم البدل عطا کر۔"

لہذا جب بندہ ایمان کے ساتھ ثواب کی نیت سے یہ کلمات پڑھے گا تو بلاشبہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اس کو اس کے صلے میں اجر وثواب عطا کرے گا اور اس کا بہتر بدلہ عطا کرے گا۔ ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو یہ صورت پیش آئی جب ان کے چچا زاد خاوند ابو سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ وفات پاگئے جو ان کو تمام لوگوں سے زیادہ محبوب تھے تو انھوں نے مذکورہ کلمات پڑھے۔ ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں کہ میں اپنے دل میں کہتی: ابو سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بہتر کون ہے؟ پس جب ان کی عدت ختم ہوئی تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو نکاح کا پیغام دیا۔ اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے لیے ابو سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے بہتر تھے۔ اسی طرح جو بھی اللہ پر ایمان رکھتے ہوئے اور ثواب کی نیت سے یہ کلمات ادا کرے گا تو بلاشبہ اللہ تعالیٰ اس کی مصیبت پر اس کو اجر وثواب عطا کرے گا اور اس کو اس کا بہتر عوض عطا کرے گا۔

رہا مخصوص لباس، مثلاً کالا اور اس کے مشابہ پہننا تو اس کی کوئی اصل اور بنیاد نہیں ہے بلکہ یہ ایک باطل اور مذموم امر ہے۔ (فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمۃ اللہ علیہ)

---

[1]۔ صحیح مسلم مسند احمد(309/6)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

**صفحہ نمبر518**

محدث فتویٰ